1584 ـ کیا ہر مسلمان شخص کے لیے چاند دیکھنا شرط ہے ؟

سوال

اس شخص کے متعلق کیا حکم ہے جو ابتدائی رؤیت کے مطابق روزہ نہ رکھے بلکہ خود چاند دیکھے تو روزہ رکھتا اور اس کی دلیل یہ دیتا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:
" چاند دیکھ کر روزہ رکھو، اور چاند دیکھ کر ہی عید مناؤ "
کیا اس کا اس حدیث سے یہ استدلال صحیح ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

جب چاند کی رؤیت ثابت ہو جائے چاہے ایك ہی عادل مسلمان کی گواہی سے رؤیت ثابت ہو تو روزہ رکھنا فرض ہے، جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایك اعرابی کے چاند دیکھنے کی گواہی پر روزہ رکھنے کا حکم دیا تھا.

رہا اس حدیث " چاند دیکھ کر روزہ رکھو، اور چاند دیکھ کر عید الفطر کرو "

سے یہ استدلال کرنا کہ ہر شخص بعینیہ چاند دیکھ کر روزہ رکھے تو یہ استدلال صحیح نہیں، کیونکہ حدیث میں عمومی رؤیت ثابت ہونے پر خطاب عام ہے، چاہے ایك ہی گواہی سے رؤیت ہلال ثابت ہو جائے.

دیکھیں: فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (10 / 94).

رؤیت ہلال میں ایك ہی ثقہ اور عادل مسلمان شخص کی گواہی پر روزہ رکھنا فرض ہونے کی دلیل یہ بھی ہے کہ ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ:

" لوگ چاند دیکھنے کے لیے جمع ہوئے تو میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو بتایا کہ میں نے چاند دیکھا ہے، چنانچہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خود روزہ رکھا اور لوگوں کو روزہ رکھنے کا حکم دیا"

سنن ابو داود کتاب الصوم باب شھادۃ الواحد علی رؤیۃ الھلال رمضان.

اور بعض بدعتی قسم کے لوگ سب مسلمانوں سے روزہ رکھنے میں پیچھے اس لیے رہتے ہیں کہ ان کا اعتقاد ہوتا ہے کہ انسان جب خود چاند دیکھے تو اس پر روزہ فرض ہوتا ہے، حالانکہ احادیث ان کا رد کرتی ہیں، اور ان کا یہ

اعتقاد باطل ہے.

اور پھر اگر ان کا اعتقاد صحیح بھی مان لیا جائے تو پھر کمزور نظر والا شخص کیا کرے اور وہ کس طرح روزہ رکھے گا؟

معاملہ بالکل ایسا ہی جیسا کہ اللہ تعالی نے فرمایا ہے:

آنکھیں اندھی نہیں بلکہ ان کے سینوں میں پائے جانے والے دل اندھے ہو چکے ہیں الحج (46).

اللہ تعالی ہی سیدھی راہ کی ہدایت نصیب کرنے والا ہے.

واللہ اعلم .